اعلیٰ حضرت کا اعلیٰ کردار

21-June-2018

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ یَا نُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سنّتِ اعتکاف کی نیّت کی)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعتِکاف کی نِیَّت کرلیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعتِکاف کا ثواب مِلتا رہے گا۔ **یاد رکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زَم زَم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتَّہ اگر اِعتِکاف کی نِیَّت ہوگی تو یہ سب چیزیں ضِمناً جائز ہوجائیں گی۔ اِعتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ کریم کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعتِکاف کی نِیَّت کرلے، کچھ دیر ذِکْرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

دُرُود شریف کی فضیلت

حضور نبیِ رحمت، شفیعِ اُمَّت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: قیامت کے روز اللہ کریم کے عرش کے سوا کوئی سایہ نہیں ہوگا، تین شخص اللہ پاک کے عرش کے سائے میں ہوں گے۔ (1) وہ شخص جو میرے اُمّتی کی پریشانی دُور کرے (2) میری سُنّت کو زِندہ کرنے والا (3) مجھ پر کثرت سے دُرود شریف پڑھنے والا۔ (اَلبُدورُ السّافرۃ لِلسُّیُوطی، ص ۱۳۱ حدیث: ۳۶۶)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! حُصولِ ثواب کی خاطِر بَیان سُننے سے پہلے اَچّھی اَچّھی نِیّتیں کر

لیتے ہیں۔فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم "**نِيَّةُ الْمُؤْمِنِ خَيْرٌ مِّنْ عَمَلِهٖ**" مُسلمان کی نِیَّت اُس کے عمل سے بہتر ہے۔(معجم کبیر، سهل بن سعد الساعدی...الخ، ۶/۱۸۵، حدیث: ۵۹۴۲)

دومَدَنی پھول:(۱) بِغیر اَچّھی نِیَّت کے کسی بھی عملِ خَیر کا ثواب نہیں ملتا۔

(۲) جِتنی اَچّھی نیّتیں زِیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔

بَیان سُننے کی نیّتیں:

نگاہیں نیچی کیے خُوب کان لگا کر بَیان سُنوں گا ☆ ٹیک لگا کر بیٹھنے کے بجائے عِلْمِ دِین کی تعظیم کی خاطر جہاں تک ہو سکا دوزانو بیٹھوں گا ☆ ضَرورَتاً سِمَٹ سَرَک کر دوسرے کے لیے جگہ کُشادہ کروں گا ☆ دھکّا وغیرہ لگا تو صَبْر کروں گا، گُھورنے، جِھڑکنے اور اُلجھنے سے بچوں گا ☆ صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب، اُذْکُرُوا اللّٰہ، تُوبُوْا اِلَی اللّٰہِ وغیرہ سُن کر ثواب کمانے اور صدا لگانے والوں کی دل جُوئی کے لئے بُلند آواز سے جواب دوں گا ☆ بَیان کے بعد خُود آگے بڑھ کر سَلَام و مُصَافَحَہ اور اِنْفِرادی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

اعلیٰ حضرت اور بھائی چارہ!

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! 10 شوال المکرم **یومِ ولادتِ رضا** ہے اور ہمارے آقا اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنّت مولانا شاہ امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی ذاتِ مبارکہ کو تمام اوصاف مثلاً عبادت وریاضت، تقویٰ وپرہیز گاری، عشقِ رسول، اخلاق و کردار اور دیگر اعلیٰ صفات میں کمال حاصل تھا، اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ آج ہم حصولِ برکت کے لئے اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے **اعلیٰ کردار** کی چند جھلکیاں اور اِیمان افروز واقعات سننے کی سعادت حاصل کریں گے، آیئے! پہلے ایک نصیحت آموز

واقعہ سنئے۔ چنانچہ

تکبُّر سے اعلیٰ حضرت کی ناگواری

خلیفۂ اعلیٰ حضرت مولانا سیِّد ایُّوب علی رضوی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کا بیان ہے کہ ایک صاحِب اعلیٰ حضرت، اِمامِ اَہلسنّت، مُجدِّدِ دِین ومِلّت، حضرتِ علّامہ مولانا شاہ امام احمد رَضا خان رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی خدمت میں حاضر ہوا کرتے اور اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ بھی کبھی کبھی اُن کے یہاں تشریف لے جایا کرتے تھے۔ ایک مرتبہ حضور (اعلیٰ حضرت) ان کے یہاں تشریف فرما تھے کہ ان کے محلے کا ایک بیچارہ غریب مسلمان ٹُوٹی ہوئی پُرانی چارپائی پر جو صحن (Courtyard) کے کَنارے پڑی تھی، جھجکتے ہوئے بیٹھا ہی تھا کہ صاحِبِ خانہ نے نہایت کڑوے تیوروں سے اُس کی طرف دیکھنا شُروع کیا یہاں تک کہ وہ ندامت سے سر جُھکائے اُٹھ کر چلا گیا۔ اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کو صاحِبِ خانہ کے اِس مغرورانہ انداز سے سخت تکلیف پہنچی مگر کچھ فرمایا نہیں۔ کچھ دنوں بعد وہ آپ کے یہاں آئے۔ اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے اپنی چارپائی پر جگہ دی، وہ بیٹھے ہی تھے کہ اتنے میں کریم بخش نامی حجّام (Barber) حُضور (اعلیٰ حضرت) کا خط بنانے کیلئے آئے، وہ اِس فکر میں تھے کہ کہاں بیٹھوں؟ اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے فرمایا: بھائی کریم بخش! کیوں کھڑے ہو؟ مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں اور اُن صاحب کے برابر میں بیٹھنے کا اشارہ فرمایا، وہ بیٹھ گئے، پھر ان صاحِب کے غصے کی یہ کیفیت تھی کہ جیسے سانپ پُھنکاریں مارتا ہے، وہ فوراً اُٹھ کر چلے گئے، پھر کبھی نہ آئے۔ [1]

تُو نے باطل کو مِٹا کر دِین کو بخشی جِلا
سُنّتوں کو پھر جِلایا اے امام احمد رضا

---

1 . . . حیاتِ اعلیٰ حضرت، ۱۰۵ ملخصًا

(وسائلِ بخشش مرمم، ۵۲۵)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے! اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنت رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ دِینی بھائی چارے اور مسلمانوں میں مساوات کی فضا قائم رکھنے کے بارے میں کیسا زبردست مدنی ذہن رکھتے تھے۔ آپ نے عملی طور پر ہمیں یہ بتادیا کہ کوئی مسلمان چاہے کتنا ہی امیر و کبیر ہو، دنیوی عزّت و مرتبے والا ہو یا کسی اعلیٰ خاندان سے تعلّق رکھتا ہو اسے ہر گز ہر گز یہ حق نہیں پہنچتا کہ کسی مسلمان کو اپنے سے کمتر جانے، کسی جائز پیشے والے کو لوگوں کے سامنے ذلیل کرے بلکہ ایک مسلمان ہونے کے ناطے ہر ایک کے ساتھ حُسنِ سُلُوک سے پیش آنا، آنے والے کی دِلجوئی کیلئے مسکرا کر ملنا اسے عزّت کے ساتھ بٹھانا اور مسلمانوں میں مساوات قائم رکھنا اسلام کی روشن تعلیمات کا حصہ ہے مگر افسوس! صد افسوس! آج ہم اسلامی تعلیمات کو چھوڑ کر نہ جانے کس طرف چل پڑے ہیں اور اپنی قوم (Nation)، زبان (Language) اور نسب (Caste) کی بنا پر فخر کرتے اور خود کو دوسروں سے افضل واعلیٰ جانتے ہیں حالانکہ اللہ پاک کے نزدیک وہی مسلمان زیادہ عزّت واِکرام والا ہے جو تقویٰ وپرہیزگاری میں دوسروں سے زیادہ ہو، چُنانچہ پارہ 26 سُوْرَۃُ الْحُجُرات کی آیت نمبر 13 میں اِرشاد ہوتا ہے:

اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰىكُمْ ؕ تَرجَمۂ کنزالایمان: بیشک اللہ کے یہاں تم میں زیادہ عزّت والا وہ جو تم میں زیادہ پرہیزگار ہے۔

مشہور مفسرِ قرآن، حکیم الاُمَّت مُفتی احمد یار خان نعیمی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ اس آیتِ مُبارکہ کے تحت فرماتے ہیں: سب اِنسانوں کی اَصل حضرت آدم و حوّا (عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام وَرَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھَا) ہیں اور اِن کی اَصل مٹی ہے تو تم سب کی اَصل مٹی ہوئی پھر نسب پر اَکڑتے اور اِتراتے کیوں ہو۔ انسان کو مختلف نسب وقبیلے بنانا ایک دوسرے کی پہچان کے لیے ہے نہ کہ شیخی مارنے اور اِترانے کے لیے۔

آج ہمارے معاشرے میں یہ وَبا بہت عام ہوتی جارہی ہے جسے دیکھو اپنے خاندان اور قوم کو اعلیٰ سمجھتے ہوئے فخر کرتا اور دوسری قوم اور زبان والوں کو گھٹیا سمجھنے لگا ہے، جس کی وجہ سے اسلامی بھائی چارہ ختم ہوتا جارہا ہے اور آپس میں نفرتیں اور دشمنیاں جڑ پکڑتی جارہی ہیں۔بسا اوقات یہ دُشمنیاں لڑائی جھگڑے، مار دھاڑ سے بڑھ کر قتل وغارت گری تک پہنچ جاتی ہیں جبکہ ہمارے پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا:

اے لوگو!تمہارا ربّ ایک ہے اور تمہارے والد ایک ہیں، سن لو!کسی عربی کو عجمی پر، کسی عجمی کو عربی پر، کسی گورے کو کالے پر اور کسی کالے کو گورے پر کوئی فضیلت حاصل نہیں البتہ جو پرہیز گار ہے وہ دوسروں سے افضل ہے، بیشک اللہ پاک کی بارگاہ میں تم میں سے زیادہ عزّت والا وہ ہے جو تم میں زیادہ پرہیز گار ہے۔(شعب الایمان، باب فی حفظ اللسان، فصل فی حفظ اللسان عن الفخر بالاباء، ۲۸۹/۴، حدیث:۵۱۳۷)

بنادے مجھ کو الٰہی خلوص کا پیکر　　قریب آئے نہ میرے کبھی رِیا یاربّ

(وسائل بخشش مرمم،۷۸)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ کا ایک کارنامہ یہ بھی ہے کہ آپ نے اُمَّت کی آسانی اور خیر خواہی کے جذبے کے تحت عِلْم کی نَشْر و اِشاعت کے لئے نہایت عُمدہ اور زبردست ترجمۂ قرآن **"کنزالایمان"** کا اِملا کروادیا، جس کو عُلمائے کرام رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِم اَجْمَعِیْن نے بالکل شریعت کے مُوافق پایا۔ آیئے! اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے اسی ترجمۂ قرآن **"کنزالایمان"** کی چند خُصُوصِیات سُنتے ہیں، چُنانچہ

ترجمۂ قرآن کنزُالایمان کی خُصُوصیات

☆اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ پاک و ہند کے وہ عَظِیم تَرِین مُتَرجِمْ (ترجمہ کرنے والے) ہیں جنہوں نے قرآنِ کریم کا ایسا ترجمہ پیش کیا ہے، جس میں رُوحِ قرآن کی حقیقی جھلک مَوجُود ہے، حیرت و تعجب کی بات یہ ہے کہ لفظی ترجمہ ہونے کے ساتھ ساتھ بامُحاوَرہ بھی ہے اور یہ آپ کے ترْجَمے کی بہت بڑی خُوبی ہے۔☆آپ نے ترْجَمہ کرواتے وقت اس بات کا خاص خیال رکھا ہے کہ ترجَمہ لُغت کے مطابق ہو اور الفاظ کے مختلف مَعانی میں سے ایسے مَعانی کا انتخاب کیا جائے جو پہلے اور بعد والی آیت کے تعلُّق کو قائم رکھ سکے۔☆اس ترجمے سے قرآنی حقائق، عِلْم و مَعارف کے وہ پوشیدہ راز ظاہر ہوتے ہیں جو عام طور پر دوسرے ترجموں سے واضح نہیں ہوتے۔☆اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے ترجمے کی ایک نُمایاں ترین خصُوصیت یہ بھی ہے کہ آپ نے ہر مُبارک مَقام پر انبیائے کِرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے ادب و اِحترام اور عزّت و پاکدامنی کا بالخصوص لحاظ رکھا ہے۔(فیضانِ اعلیٰ حضرت، ص ۴۷۶)

☆تَرجَمۂ کنزُ الایمان عِلْم و حکمت کا خزانہ اور ایمان کی حقیقی دولت ہے۔☆تَرجَمۂ کنزُ الایمان میں احادیثِ مُبارکہ، تابعین و تبع تابعین کے اقوال اور سلف صالحین رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُم اَجْمَعِیْن کی قابلِ اعتماد تفسیروں کا خُلاصہ بھی مَوجُود ہے۔☆تَرجَمۂ کنزُ الایمان دُنیا کا بہترین ترجمۂ قرآن ہے، جو کسی لائبریری میں بیٹھ کر یا کسی دُوسرے ترجمے کو دیکھ کر یا تفاسیر و اَحادیث یا لُغات کی کتابوں کو پڑھ کر نہیں کیا گیا بلکہ زبانی لکھوایا گیا ہے۔(ماہنامہ معارفِ رضا، ص87، کراچی ستمبر تا نومبر 2008 عیسوی)

خدمت قرآنِ پاک کی وہ لاجواب کی ‏ ‏ ‏ راضی رضا سے صاحبِ قرآں ہے آج بھی
احمد رضا کا تازہ گُلستاں ہے آج بھی ‏ ‏ ‏ خورشیدِ علم اُن کا دَرخشاں ہے آج بھی

(مناقبِ رضا، ص ٦٧)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یقیناً قرآنِ کریم ایک مکمل ضابطۂ حیات اور سلامتی و امن کے

ساتھ زندگی بسر کرنے والے دُنیا کے تمام ہی مسلمانوں کے لئے راہِ ہدایت کا حقیقی چراغ ہے، جس کے مفہوم و مَطلوب کو سمجھنے کے لئے اس کا آسان ترجمہ ہونا ضروری ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ قرآنِ کریم کے مُرَوَّجہ تمام اُردو تراجم میں سب سے بہترین اُردو ترجمہ **"ترجمۂ قرآن کنزالایمان"** ہے۔ لہٰذا ہمیں چاہیے کہ ہم اپنی مصروف زِندگی سے کچھ وقت نکال کر قرآنِ پاک کی تِلاوت کرنے کا معمول بنائیں۔

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطّار قادِری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ ترجمہ و تفسیر کے ساتھ روزانہ تلاوتِ قرآن کرنے کیلئے، اسلامی بھائیوں کے مدنی انعام نمبر 21 میں فرماتے ہیں: **"کیا آج آپ نے کنزُالایمان سے کم اَزْکم تین آیات** (مع ترجمہ و تفسیر) **تلاوت کرنے یا سُننے کی سعادت حاصل کی؟"**

اگر ہم اس مدنی انعام پر روزانہ عمل کریں تو قرآنِ کریم کی تلاوت کی برکت سے ہمارے گھروں میں خیر و برکت کا نُزول ہوتا رہے گا، ترجمہ و تفسیر کے ساتھ پڑھنے کی برکت سے علمِ دین میں اِضافہ ہوگا، قرآنِ کریم کو سمجھنے میں آسانی ہوگی، معلومات کا خزانہ حاصل ہوگا۔ مکتبۃ المدینہ سے جاری ہونے والی عظیمُ الشّان تفسیر بنام **"صِراطُ الجنان"** کا بھی مطالعہ کیجئے، اس تفسیر میں بھی بہت اچھے انداز سے معلومات کا خزانہ اُمّتِ مُسلمہ تک پہنچانے کی کوشش کی گئی ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

اعلیٰ حضرت اور ایثارِ مسلمین

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنّت رَحۡمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیۡہ کے اعلیٰ کردار کی ایک دلیل یہ بھی ہے کہ آپ اپنی محبوب اور پسندیدہ چیزوں کو دوسروں پر اِیثار کردیا کرتے تھے،

آیئے! اس بارے میں آپ کے دو (2) واقعات سنئے۔ چنانچہ

میری خوشی اسی میں ہے:

ایک صاحب نے بہت خوبصورت دولائی (رضائی) پارسل کے ذریعے آپ کی بارگاہ میں بھیجی، مولوی امجد رضا صاحب کا بیان ہے "جس وقت وہ پارسل بریلی پہنچا اُس وقت میں بھی حاضرِ خدمت تھا، سِیل و مہر جدا کرنے کے بعد پارسل کھولا گیا اور دولائی (رضائی) برآمد ہوئی، اعلیٰ حضرت اس کو دیکھ کر بہت خوش ہوئے اور جتنے لوگ اس وقت کاشانۂ اقدس میں موجود تھے سب نے بہت پسند کیا اور بہت تعریف کی اور واقعی وہ دولائی (رضائی) ہر حیثیت سے قابلِ تعریف تھی، اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے سب کے اصرار پر اِسے اوڑھا اور مسہری پر تشریف فرما ہوئے کہ میری زبان سے بے اختیار یہ فقرہ نکلا "واقعی بہت عمدہ دولائی (رضائی) ہے، جوانوں کے لائق ہے" یہ سنتے ہی اعلیٰ حضرت نے وہ دولائی (رضائی) مجھے عطا فرمادی کہ تم اِسے اوڑھو، حالانکہ میں نے اس غرض سے یہ جملہ نہیں کہا تھا، لیکن اعلیٰ حضرت نے بااصرار مجھے عنایت فرمائی اور ارشاد فرمایا کہ **"میری خوشی اسی میں ہے"**۔ (حیاتِ اعلیٰ حضرت، ص 129)

مصطفٰے کا وہ لاڈلا پیارا واہ کیا بات اعلیٰ حضرت کی
غوثِ اعظم کی آنکھ کا تارا واہ کیا بات اعلیٰ حضرت کی

(وسائل بخشش مرمم، ص ۵۷۵)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

چھتری حاجتمند کو عطا فرمادی:

موسمِ برسات میں بعض اوقات مسجد کی حاضری دورانِ بارش ہوا کرتی تھی۔ حاجی کفایتُ اللہ صاحب نے اس تکلیف کو محسوس کرتے ہوئے ایک چھتری (Umbrella) خرید کر نذر کی اور اپنے ہی

پاس رکھ لی کہ جب اعلیٰ حضرت کاشانہء اقدس سے تشریف لاتے حاجی صاحب چھتری لگا کر مسجد تک لے جاتے، ابھی کچھ ہی دن گزرے تھے کہ ایک حاجت مند نے چھتری کا سوال کیا آپ نے فوراً وہ چھتری حاجی صاحب سے لے کر اُس حاجت مند کو عطا فرمادی۔ (حیاتِ اعلیٰ حضرت، ص۱۱۸)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے! ہمارے اعلیٰ حضرت رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیہ میں ایثار وسخاوت کا کیسا جذبہ تھا کہ ضرورت کے باوُجود اپنی چیزیں دوسروں کو ایثار کر دیا کرتے تھے کیونکہ آپ کو بخوبی معلوم تھا کہ اسلام ہمیں باہمی ہمدردی کا پیغام دیتا ہے، مسلمانوں کے ساتھ خیر خواہی کا درس دیتا ہے، ایک دوسرے کے دل میں محبت پیدا کرنے کیلئے جائز طریقے سے تحائف دینے کی تعلیم دیتا ہے، اسی لئے آپ نے خیر خواہی کرتے ہوئے خوشی خوشی اپنی ذات پر دوسرے مسلمان بھائی کو ترجیح دی۔ حدیثِ پاک میں ہے "جو شخص کسی چیز کی خواہش رکھتا ہو، پھر اُس خواہش کو روک کر اپنے اُوپر (دوسرے کو) ترجیح دے، تو اللہ پاک اُسے بخش دیتا ہے۔" (جمع الجوامع للسیوطی، حرف الھمزہ، ۳/۳۸۴ حدیث: ۹۵۷۲)

امیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ اپنی مایہ ناز تالیف **"فیضانِ سُنَّت"** میں اپنی ذات پر دوسروں کو ترجیح دینے کے بارے میں ایک بڑی ہی خُوبصورت حکایت نقل فرماتے ہیں ۔چنانچہ،

حضرتِ سیِّدُنا داتا گنج بخش علی ہجویری رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیہ فرماتے ہیں: "میں نے شیخ احمد حمّادی سَرَخسی رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیہ سے ان کی تَوبہ کا سبب پوچھا، تو کہنے لگے: "ایک بار میں اپنے اُونٹوں کو لے کر "سَرَخَس" سے روانہ ہوا۔ دورانِ سفر جنگل میں ایک بُھوکے شیر نے میرا ایک اُونٹ زَخمی کر کے گِرا دیا اور پھر بُلند ٹِیلے پر چڑھ کر ڈکارنے لگا، اُس کی آواز سُنتے ہی بہُت سارے دَرِندے اِکٹّھے ہو گئے۔ شَیر نیچے اُترا اور اُس نے اُسی زَخمی اُونٹ کو چِیرا پھاڑا مگر خود کچھ نہ کھایا، بلکہ دوبارہ ٹِیلے پر جا بیٹھا، جَمْع شُدہ دَرِندے

اُونٹ پر ٹُوٹ پڑے اور کھا کر چلتے بنے، باقی ماندہ گوشْت کھانے کیلئے شَیر قریب آیا کہ ایک لنگڑی لُومڑی دُور سے آتی دِکھائی دی، شیر واپَس اپنی جگہ چلا گیا۔ لُومڑی حسبِ ضَرورت کھا کر جب جاچکی، تب شیر نے اُس گوشت میں سے تھوڑا سا کھایا۔ میں دُور سے یہ سب دیکھ رہا تھا، اچانک شیر نے میرا رُخ کیا اور بزَبانِ فَصِیح بولا: ''احمد! ایک لُقْمے کا ایثار تو کُتّوں کا کام ہے، مَردانِ راہِ حق تو اپنی جان بھی قربان کر دیا کرتے ہیں۔ میں نے اِس انوکھے واقِعہ سے مُتَاَثِّر ہو کر اپنے تمام گُناہوں سے تَوْبہ کی اور دُنیا سے کَنارہ کَش ہو کر اپنے اللہ پاک سے لَو لگالی۔'' (کشف المحجوب، باب فی فرق فرقھم فی مذاھبھم الخ، ص ۲۰۴)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے! بُھوکے شیر نے اپنا شِکار دوسرے جانوروں پر اِیثار کر کے بُھوک برداشت کرنے کی بہترین مثال قائم کی اور پھر اللہ پاک کی عطا سے اُس نے کتنی زبردست نصیحت کی کہ ''ایک لُقْمے کا اِیثار تو کُتّوں کا کام ہے، مرد کو چاہئے کہ اپنی جان قربان کر دے۔''

ہمیں بُھوکا رہنے کا اَوروں کی خاطر عَطا کر دے جذبہ عطا یا الٰہی

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

اِیثار کا ثواب مفت لُوٹنے کے نُسخے:

اے کاش! ہمیں بھی اِیثار کا جَذبہ نصیب ہو، اگر خَرچ کرنے کو جی نہیں چاہتا تو بِغیر خَرچ کے بھی اِیثار کے کئی مَواقِع مل سکتے ہیں۔ مَثَلاً کہیں دعوت پر پہنچے، سب کیلئے کھانا لگایا گیا تو ہم عُمدہ بوٹیاں وغیرہ اس نیّت سے نہ اُٹھائیں کہ ہمارا دوسرا بھائی اُس کو کھالے۔ گرمی ہے کمرے کے اندر یا سُنَّتوں کی تربیّت کے مَدَنی قافِلے میں مسجِد کے اَندر کئی اسلامی بھائی سونا چاہتے ہیں، خُود پنکھے کے نیچے قبضہ جَمانے کے بجائے دوسرے اسلامی بھائی کو موقع دے کر اِیثار کا ثواب کما سکتے ہیں۔ اسی طرح بس یا ریل گاڑی

کے اَندر بِھیڑ کی صُورت میں دوسرے اسلامی بھائی کو بَاِصرار اپنی نِشَشت پر بٹھاکر اور خُود کھڑے رہ کر ایثار کا ثواب کماسکتے ہیں، کار میں سفر کا موقع مُیَسَّر ہونے کے باوُجود دوسرے اسلامی بھائی کیلئے قربانی دیکر اُسے کار میں بٹھاکر اور خُود پیدل یا بس وغیرہ میں سفر کر کے بھی ایثار کا ثواب حاصل کرسکتے ہیں، سُنَّتوں بھرے اجتِماع وغیرہ میں آرام دِہ جگہ مل جائے تو دوسرے اسلامی بھائی پر جگہ کُشادہ کر کے یا اُسے وہ جگہ پیش کر کے ایثار کرسکتے ہیں، کھانا کم ہو اور کھانے والے زِیادہ ہوں تو خُود کم کھاکر یا بالکل نہ کھاکر نیز اسی طرح کے بے شُمار مَواقِع پر اپنے نَفْس کو تھوڑی سی تکلیف دیکر مُفت میں اِیثار کا ثواب کمایا جاسکتا ہے۔ (مدینے کی مچھلی، ص ۲۷)

سَخاوت کی خَصلت عنایت ہو یارَبّ
دے جذبہ بھی اِیثار کا یاالٰہی

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! **صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد**

فتویٰ نویسی کا آغاز مع "فتاویٰ رضویہ" کا تعارف

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے اپنی محنت و کوشش سے دِین کی ایسی بے مثال عِلْمی خدمات سر اَنْجام دِیں کہ آج تک آپ کے نام کی دُھوم مچی ہوئی ہے۔ اِنہی کارناموں میں سے ایک بہترین اور زبردست علمی کارنامہ فتاویٰ رضویہ کی 30 جِلدیں ہیں۔ جو تقریباً بائیس ہزار (22000) صَفحات، چھ ہزار آٹھ سو سینتالیس (6847) سُوالات کے جوابات اور دو سو چھ (206) رسائل پر مُشْتَمِل ہے۔ جبکہ ہزارہا مسائل ضِمناً زیرِ بحث آئے ہیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ فتاویٰ رضویہ قرآن، حدیث، اِجماع اور فقہائے کرام کے جُزئیات (جُز۔ئی۔یات) سے آراستہ ہر قسم کے مسائل کا ایسا حَسِین گُلدستہ ہے، جو رہتی دنیا تک لوگوں کے قلب و فکر کو

اپنی مہکی مہکی خوشبو سے مہکاتا اور اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے مزارِ پُر انوار میں آپ کے بلند درجوں میں مزید اضافے کا سبب بنتا رہے گا۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ۔

فتاویٰ رَضَوِیہ کی خصُوصِیات

آیئے! اب ہم اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے فِقْہی مقام کو سمجھنے کے لئے مسائلِ فِقْہ سے سجے ہوئے بے مثال فتاویٰ جات پر مُشْتَمِل مجموعہ بنام **"فتاویٰ رضویہ"** کی خصُوصیات میں سے چند خصُوصِیات کے بارے میں سنتے ہیں، چُنانچہ

☆**فتاویٰ رضویہ** میں علمِ حدیث و علمِ فقہ کی کُتُب کا بَھرپُور عِلْم موجود ہے☆**فتاویٰ رضویہ** میں نادرونایاب حوالوں کا بھی جگہ بہ جگہ ذِکر کیا گیا ہے☆**فتاویٰ رضویہ میں** قرآن وحدیث کی روشنی میں نِت نئے مسائل حل کیے گئے ہیں☆فنِّ رِیاضی اور علمِ تَوقِیت کے ساتھ ساتھ علمِ میراث کے متعلق بھی نادرو نایاب تحقیق موجود ہے☆دِیگر مذاہبِ (فقہیہ)(فِقْ ہِیْ یَہ) کے قوانین اور جُزئیات (جُزْ۔ئِی۔یات) کا علم بھی شامل ہے☆ہر مسئلے میں قرآن وسُنَّت کی پیروی کا اِہتمام کیا گیا ہے☆بِدْعات و مُنکرات کا ایمان افروز رَدّ کیا گیا ہے☆اس کے علاوہ سب سے بڑی خُصُوصیت یہ ہے کہ بڑے بڑے مُفتیانِ کرام کو فقہی مسائل کے مُعاملے میں وقتاً فوقتاً فتاویٰ رضویہ کی ضرورت پڑتی رہتی ہے، بہت سے مفتیانِ کرام فتویٰ دینے کے معاملے میں خاص طور پر فتاویٰ رَضویہ سے مدد لیتے ہیں اور اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ آئندہ بھی لیتے رہیں گے۔ (آئینۂ رَضویات، حصہ ۲، ص ۲۲۸، ادارۂ تحقیقاتِ امام احمد رضا باب المدینہ کراچی)

مسلکِ حق کی ضمانت ہے ترا نام رضا ... شانِ تحقیق ادا کر گیا خامہ تیرا
فاضل ایسا کہ دیا ربّ نے تجھے فضل کبیر ... عالم ایسا کہ ہر عالَم ہوا شیدا تیرا

ہر ورق تیرا شریعت کی دلیلِ روشن ایک قانونِ مکمل ہے فتاویٰ تیرا
تری تحریر پہ اُنگشت بدنداں تھا عرب تیری تقریر تھی کہ قادری تیغا تیرا

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کا ایک کارنامہ یہ بھی ہے کہ آپ نے فنِّ شاعری میں بھی اپنی خدمات سرانجام دے کر عاشقانِ رسول کے دلوں کو خوب گرمایا۔

کتاب "حدائقِ بخشش" کا تعارف

اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنت، مولانا شاہ اِمام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کا بے مثال نعتیہ دیوان **"حدائقِ بخشش"** کے نام سے مشہور ہے۔ امامِ عشق و محبت، اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے نوکِ قلم سے نکلا ہوا ہر ایک شعر قرآن و حدیث کا سچا ترجمان اور ناموسِ رسالت، صحابہ واہلِ بیت اور اولیائے کرام رِضْوَانُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن کی عظمتوں کا سچا محافظ اور ان کے فیوض و برکات کا سرچشمہ ہے۔ چونکہ اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کو اردو کے علاوہ دیگر زبانوں میں بھی کامل عبور حاصل تھا، اس لئے آپ نے اُردو کے علاوہ عربی اور فارسی وغیرہ زبانوں میں بھی نعتیں تحریر فرمائی ہیں۔

اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے **"حدائقِ بخشش"** میں فصاحت و بلاغت کے وہ دریا بہائے کہ زمانے کے کئی نامی گرامی شاعر و ادیب، حدائقِ بخشش کا مطالعہ کرتے ہیں تو ان کی عقلیں دَنگ رہ جاتی ہیں اور وہ دادو تحسین دیئے بغیر نہیں رہ پاتے۔

شیخِ طریقت، اَمیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کو حدائقِ بخشش سے اس قدر لگاؤ ہے کہ آپ اپنے بیانات و مدنی مذاکروں میں وقتاً فوقتاً حدائقِ بخشش کے اشعار پڑھتے ہیں بلکہ اپنے مریدین و متعلقین کو بھی حدائقِ بخشش پڑھنے اور اپنے پاس رکھنے کی ترغیب ارشاد فرماتے ہیں، بلکہ اَمیرِ اہلسنّت

کی **"حدائقِ بخشش"** سے محبت دیکھئے کہ آپ نے اپنے نعتیہ دِیوان کا نام **"وسائلِ بخشش"** رکھا کہ اس میں بھی اعلیٰ حضرت کے نعتیہ دِیوان کے نام سے نسبت ہے۔ حدائقِ بخشش اعلیٰ حضرت رَحۡمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیۡہ کا وہ بلند پایہ کارنامہ ہے کہ جس کی بدولت عاشقانِ رسول کے سِینوں میں عشقِ مُصْطَفٰے کی شمع فروزاں رہتی ہے، دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ www.dawateislami.net سے اس کتاب کو پڑھا بھی جاسکتا ہے، ڈاؤن لوڈ (Download) اور پرنٹ آؤٹ (Print Out) بھی کیا جاسکتا ہے۔

صَلُّوا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

اعلیٰ حضرت اور حُقوقُ الۡعِباد!

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنّت رَحۡمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیۡہ کے اعلیٰ کردار کا اندازہ اس بات سے بھی بخوبی لگایا جاسکتا ہے کہ آپ حُقُوقُ اللہ کی ادائیگی کے ساتھ ساتھ حقوقُ العباد (بندوں کے حقوق) کے بارے میں بہت حسّاس تھے کیونکہ آپ کو معلوم تھا کہ حقوقُ العباد کا مُعاملہ حقوقُ اللہ سے بھی نازک تر ہے۔ آیئے! حقوقُ العباد کے بارے میں اعلیٰ حضرت رَحۡمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیۡہ کا دلچسپ واقعہ سنئے اور آپ کی سیرت پر عمل کرنے کی نیت کیجئے، چنانچہ

بچے سے معافی مانگی

ایک مرتبہ اعلیٰ حضرت بریلی شریف کی مسجد میں معتکف تھے۔ آپ بعدِ افطار کھانا تناول نہ فرماتے بلکہ صرف پان نوش فرماتے۔ جبکہ سحری کے وقت گھر سے صرف ایک چھوٹے سے پیالے میں فیرنی اور ایک پیالی میں چٹنی آیا کرتی تھی، وہ نوش فرمایا کرتے تھے۔ ایک دن شام کو پان نہیں آئے اور آپ کی یہ پختہ عادت تھی کہ کھانے کی کوئی چیز طلب نہیں فرماتے تھے، چنانچہ خاموش رہے لیکن طبیعت میں ناگواری ضرور پیدا ہوئی۔ مغرب سے تقریباً 2 گھنٹہ بعد گھر

کا ملازم ایک بچہ پان لایا، اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے اسے ایک چپت مار کر فرمایا: اتنی دیر میں لایا؟ لیکن بعد میں آپ کو خیال آیا کہ اس بے چارے کا تو کوئی قصور نہ تھا، قصور تو دیر سے بھیجنے والے کا تھا۔

چنانچہ سحری کے بعد اُس بچے کو بلوایا جو شام کو پان دیر میں لایا تھا اور فرمایا: شام کو میں نے غلطی کی جو تمہارے چپت ماری، دیر سے بھیجنے والے کا قصور تھا، لہٰذا تم میرے سر پر چپت مارو اور ٹوپی اتار کر اصرار فرماتے رہے۔ دوسرے معتکفین یہ سُن کر مُضطرب اور پریشان ہوگئے اور وہ بچہ بھی بہت پریشان اور کانپنے لگا۔ اس نے ہاتھ جوڑ کر عرض کی: حضور! میں نے معاف کیا۔ فرمایا: تم نابالغ ہو تمہیں معاف کرنے کا حق نہیں، تم چپت مارو۔ مگر وہ مارنے کی ہمت نہ کر سکا۔ آپ نے اپنا بکس (Box) منگوا کر مٹھی بھر پیسے نکالے اور وہ پیسے دکھا کر فرمایا: میں تم کو یہ دوں گا، تم چپت مارو۔ مگر بے چارہ یہی کہتا رہا، حضور! میں نے معاف کیا۔ آخر کار اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے اس کا ہاتھ پکڑ کر بہت سی چپتیں اپنے سر مبارک پر اس کے ہاتھ سے لگائیں اور پھر اس کو پیسے دے کر رخصت کر دیا۔ (حیاتِ اعلیٰ حضرت، ۱/۱۰۷)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے! اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے اپنے چاہنے والوں کو عملی طور پر یہ بتا دیا کہ چاہے کوئی کتنا ہی بڑے منصب (Post) پر فائز کیوں نہ ہو اگر اس سے کسی کی حق تلفی ہو جائے تو اسے معافی مانگنے میں ہرگز شرم محسوس نہیں کرنی چاہیے، کیونکہ حقوقُ العباد کا معاملہ انتہائی نازک ہے۔ اس کی وجہ سے بندہ بہت سے گناہوں میں مبتلا ہو سکتا ہے جو اس کیلئے دنیاوی اور اُخروی نقصانات کا باعث بن سکتے ہیں، مثلاً حُقُوقُ الْعِباد اَدا نہ کرنے سے بندہ دوسروں کی دل آزاری جیسے کبیرہ گُناہ میں مُبتلا ہو سکتا ہے اور یہی دل آزاری، حسد، کینے، بُغْض اور دُشمنی جیسے کئی

گُناہوں پر اُبھار سکتی ہے۔ان گُناہوں میں پڑنے کے سبب غیبتوں، چغلیوں، تہمتوں، بدگمانیوں اور کئی کبیرہ گُناہوں کا دروازہ کھل جاتا ہے۔جن کے حُقُوق تلف کیے انہیں راضی کرنے کیلئے بروزِ قیامت اپنی نیکیاں بھی دینی پڑسکتی ہیں اور نیکیاں نہ ہونے کی صورت میں ان لوگوں کے گناہوں کا بوجھ اُٹھانا پڑے گا اور یُوں جنّت سے محروم ہو کر عبرتناک اَنجام سے دوچار ہونا پڑ سکتا ہے، چنانچہ

حقیقی مفلس کون؟

تاجدارِ رِسالت، شہنشاہِ نَبوت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان سے فرمایا: کیا تم لوگ جانتے ہو کہ مفلس کون ہے؟ صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان نے عرض کی: جس شخص کے پاس درہم اور دوسری قسم کا مال نہ ہو وہ مفلس ہے۔نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: میری امت میں سب سے بڑا مفلس وہ ہے جو قیامت کے دن نماز، روزہ اور زکوٰۃ جیسی نیکیاں لے کر میدانِ حشر میں آئے گا مگر اس کا یہ حال ہو گا کہ اس نے دنیا میں کسی کو گالی دی ہو گی، کسی پر تہمت لگائی ہو گی، کسی کا مال (ناحق) کھایا ہو گا، کسی کا خون بہایا ہو گا، کسی کو مارا ہو گا، تو یہ سب حقوق والے اپنے اپنے حقوق طلب کریں گے تو اللہ پاک اس کی نیکیوں سے حقوق والوں کو ان کے حقوق کے برابر نیکیاں دلائے گا۔اگر اس کی نیکیوں سے تمام حقوق ادا نہ ہو سکے بلکہ نیکیاں ختم ہو گئیں اور حقوق باقی رہ گئے تو اللہ پاک حکم فرمائے گا کہ تمام حقوق والوں کے گناہ اس کے سر لاد دو، لہٰذا وہ سب حق والوں کے گناہوں کو سر پر اٹھائے گا پھر جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔(مسلم، کتاب البر والصلة والاداب، باب تحریم الظلم، ص ۱۰۶۹، حدیث: ۶۵۷۹)

گُناہوں کے کھلے دفتر کھڑا ہوں آہ! مِیزاں پر نہیں ہیں نیکیاں اب کیا کروں گا یا رَسُولَ اللہ

(وسائلِ بخشش، ص، 323)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

اعلیٰ حضرت اور شفقت و خیر خواہی

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنّت رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی سیرتِ مبارکہ کا ایک پہلو یہ بھی ہے کہ آپ دُعا مانگتے وقت اپنے عزیز و اَقارب، دوست اَحباب، مُریدوں اور دیگر مسلمانوں کیلئے دعا کا خُصوصی اہتمام فرماتے تھے، آیئے! اس کی چند مثالیں ملاحظہ کیجئے، چنانچہ

دُعا کے لئے فہرست بنائی:

(1) آپ نے اپنے اعزّا، اَقرِبا، اصحاب واحباب اور خاص خاص مُریدوں کے ناموں کی ایک طویل فہرست بنائی ہوئی تھی۔ بعد نمازِ فجر اپنے اَوراد و وَظائف کے آخر میں اُن سب کے لئے نام بنام دُعا فرمایا کرتے۔ لوگ اِس بات کی تمنا (Wish) رکھتے کہ اُن کا نام بھی اِس فہرست میں شامل ہو جائے۔

کہتے رہتے ہیں دعا کے واسطے بندے ترے کردے پُوری آرزو ہر بیکس و مجبور کی

(وسائل بخشش مرمم، ص ۹۶)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

سب کے لئے دُعا کرتا ہوں:

(2) حضرت سیّد ایوب علی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: ایک دن میں بہت پریشان تھا، دُعا کا طالب ہوا تو اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے دُعا فرمائی اور ساتھ ہی مجھے اور میرے بھائی سید قناعت علی سے ارشاد فرمایا: تم دونوں کا نام بھی میں نے دُعا کی فہرست میں شامل کر لیا ہے جو رفتہ رفتہ بہت طویل ہو گئی ہے یہ تمام نام مجھے حفظ ہیں، روزانہ نام بنام سب کے لیے دُعا کرتا ہوں۔ (فیضان اعلیٰ حضرت، ۱۸۰)

جنازہ میں کثرت سے دُعا مانگتے:

(3) امامِ اہلسنت تمام عوامِ اہل سنت کے لیے درد مند دل رکھتے تھے، چنانچہ آپ اکثر و بیشتر جنازوں میں تشریف لے جاتے اور میت سے ہمدردی کا یوں اظہار فرماتے کہ دورانِ جنازہ اور جنازہ کے بعد میت کیلئے کثرت سے دُعا فرماتے۔ آپ جس خوش قسمت کی نمازِ جنازہ پڑھاتے تو حاضرین کو ایسا معلوم ہوتا کہ آپ اپنی پُر زور شفاعت سے اُس کی مغفرت کروا رہے ہیں۔ (حیاتِ اعلیٰ حضرت، 552)

ماں باپ، استاد اور تمام مسلمانوں کے لئے دُعا کی اہمیت

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہمیں بھی اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی سیرت پر چلتے ہوئے دعا کے اس ادب کو ملحوظِ خاطر رکھتے ہوئے نہ صرف اپنے لئے بلکہ اپنے ماں باپ، اَساتذہ، رشتہ داروں اور تمام مسلمانوں کیلئے بھی دعا کرنی چاہیے۔ حضرت سَیِّدُنا ابُو الشیخ اصبہانی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے حضرت سَیِّدُنا ثابت بُنانی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ سے روایت کی: ہم سے ذکر کیا گیا جو شخص مسلمان مَردوں اور عورتوں کے لیے دُعائے خیر کرتا ہے قیامت کو جب ان کی مجلسوں پر گزرے گا ایک کہنے والا کہے گا: یہ وہ ہے کہ تمہارے لیے دُنیا میں دُعائے خیر کرتا تھا پس وہ اس کی شفاعت کریں گے اور جنابِ اِلٰہی میں عرض کر کے اسے جنت میں لے جائیں گے۔

قرآنِ کریم میں مسلمانوں کیلئے دُعا کرنے کے بارے میں اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے:

وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ   تَرْجَمَۂ کنزالایمان: اور اے محبوب اپنے خاصّوں اور عام مسلمان مردوں اور عورتوں کے گُناہوں کی معافی مانگو۔ (پ ۲۶، محمد: ۱۹)

حدیث میں ہے: نبی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ایک شخص کو اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ (یعنی اے اللہ! میری

مغفرت فرما) کہتے سنا، فرمایا: اگر سب مسلمانوں کو شاملِ دُعا کرتا تو تیری دُعا مقبول ہوتی۔ [1]

حضرتِ سَیِّدُنا عُبادہ بن صامِت رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں کہ میں نے رسولُ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو یہ فرماتے ہوئے سُنا: مَنِ اسْتَغْفَرَ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ کَتَبَ اللّٰہُ لَہٗ بِکُلِّ مُؤْمِنٍ وَّ مُؤْمِنَۃٍ حَسَنَۃً یعنی جو شخص سب مسلمان مردوں اور عورتوں کیلئے استغفار کرے، اللّٰہ پاک اس کے لئے ہر مسلمان مرد اور مسلمان عورت کے بدلے ایک نیکی لکھے گا۔ [2]

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جھوم جائیے! اربوں، کھربوں نیکیاں کمانے کا آسان نسخہ ہاتھ آگیا! ظاہر ہے اِس وَقت رُوئے زمین پر کروڑوں مسلمان موجود ہیں اور کروڑوں بلکہ اَربوں دنیا سے چل بسے ہیں۔ اگر ہم ساری اُمّت کی مغفِرت کیلئے دعا کریں گے تو اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ہمیں اَربوں، کھربوں نیکیوں کا خزانہ مل جائے گا۔ ہوسکے تو پانچوں نماز کے بعد اوّل آخر درود شریف پڑھ کر تمام مؤمنین و مؤمنات کی مغفرت کیلئے یہ دعا کیجئے اور ڈھیروں نیکیاں کمائیے۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَلِکُلِّ مُؤْمِنٍ وَّمُؤْ مِنَۃٍ۔ یعنی اے اللّٰہ! میری اور ہر مومن و مومنہ کی مغفِرت فرما۔

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

12 مدنی کاموں میں سے ایک مدنی کام ”یومِ تعطیل اعتکاف“

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اگر ہم بھی گناہوں سے بچ کر فکرِ آخرت کا جذبہ بڑھانے اور نیکیوں پر اِستقامت پانے، اپنے والدین کے لئے ایصالِ ثواب اور دعائیں کرنے کے جذبہ سے سرشار ہونا چاہتے ہیں

1…ردّالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب صفۃ الصلاۃ، آداب الصلاۃ، مطلب: في الدعاء بغیر العربیۃ، ۲/۲۸۶

2…مجمع الزوائد، کتاب التوبۃ، باب الاستغفار للمؤمنین والمؤمنات، ۱۰/۳۵۲، حدیث: ۱۷۵۹۸

تو آج ہی عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہو کر ذیلی حلقے کے 12 مَدَنی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حِصّہ لیں۔ 12 مَدَنی کاموں میں سے ہفتہ وار ایک مَدَنی کام **"یَومِ تَعْطِیْل اِعْتِکاف"** بھی ہے۔ چُھٹی والے دن شہر کے کمزور علاقوں اور اطراف کے گاؤں، گوٹھوں میں جا کر وہاں کی مساجد کو آباد کرنے کے ساتھ ساتھ **مقامی عاشقانِ رسول** کو نیکی کی دعوت دے کر عِلمِ دِین سیکھنے، سکھانے کی ترکیب کی جاتی ہے۔ ☆اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ یَوْمِ تَعْطِیْل اِعْتِکاف اسلامی بھائیوں کو سُنّتیں و آداب اور مَدَنی دَرس وغیرہ کا طریقہ سکھانے کا بہترین ذریعہ ہے ☆یَومِ تَعْطِیْل اِعْتِکاف کی بَرَکت سے مساجِد آباد ہوتی ہیں ☆یَومِ تَعْطِیْل اِعْتِکاف کی بَرَکت سے بہ نیتِ اعتکاف مسجد میں گزرنے والا ہر ہر لَمحہ عِبادَت میں شُمار ہو گا ☆یَومِ تَعْطِیْل اِعْتِکاف کی بَرَکت سے مسجِد سے مَحَبَّت کرنے اور اُس میں اپنا زِیادہ سے زِیادہ وَقْت گُزارنے کی فضیلت حاصل ہو گی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اپنا زِیادہ وَقْت مسجد میں گزارنے کی بھی کیا خوب فضیلت ہے، چُنانچہ

حضرت سَیِّدُنا ابُو سَعِید خُدرِی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے رِوایت ہے کہ نبی کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جب تُم کسی شخص کو دیکھو کہ وہ مسجد میں کثرت سے آمد و رَفْت رکھنے والا ہے تو اُس کے اِیمان کی گواہی دو کیونکہ اللہ کریم (پارہ10، سُورۂ توبہ کی آیت نمبر18 میں اِرْشاد) فرماتا ہے:

اِنَّمَا یَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ الْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَ اَقَامَ الصَّلٰوةَ وَ اٰتَى الزَّكٰوةَ

ترجمۂ کنزُالایمان: اللہ کی مسجدیں وُہی آباد کرتے ہیں جو اللہ اور قیامت پر اِیمان لاتے اور نماز قائم رکھتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں۔ (پ ۱۰، التوبہ: ۱۸)

(ترمذی، کتاب الایمان، باب ماجاء فی حرمۃ الصلوۃ، ۴/۲۸۰، حدیث: ۲۶۲۶)

آیئے ترغیب کے لئے ایک مدنی بہار سنئے چنانچہ

میں پتنگ بازی کا شوقین تھا!

بابُ المدینہ (کراچی) کے ایک اسلامی بھائی کی پچھلی زِندگی گُناہوں میں گزر رہی تھی، پتنگ بازی کے بھی شوقین تھے، ویڈیو گیمز اور گولیاں کھیلنا وغیرہ اُن کے مَشاغِل میں شامل تھا۔ ہر ایک کے مُعاملے میں ٹانگ اَڑانا، لوگوں سے لَڑائی مول لینا، بات بات پر مار دھاڑ پر اُتر آنا جیسی بُرائیوں میں گرِفتار تھے۔ خُوش قسمتی سے ایک اسلامی بھائی کی اِنْفِرادی کوشِش پر یہ رَمضانُ المُبارَک کے آخری عَشرے میں اپنے عَلاقے کی مسجد میں مُعْتَکِف ہوگئے۔ جہاں اُنہیں بہت اچّھے اچّھے خواب نظر آئے اور خُوب سُکون مِلا۔ اِس کے بعد اُنہوں نے مزید 2 سال اِعْتِکاف کی سَعادت حاصِل کی۔ ایک بار اُن کی مسجِد کے مُؤَذِّن صاحِب اِنْفِرادی کوشِش کرکے اُنہیں عاشقانِ رسول کی مدنی تَحریک دعوتِ اسلامی کے عالَمی مَدَنی مرکز فَیضانِ مدینہ (بابُ المدینہ کراچی) میں ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتِماع میں لے آئے۔ ایک مُبلِّغ دعوتِ اسلامی سُنّتوں بھرا بَیان کررہے تھے جو سفید لِباس اور کتھئی چادر میں مَلبوس، چہرے پر ایک مُشت داڑھی اور سَر پر سبز سبز عِمامہ شریف کا تاج سجائے ہوئے تھے۔ ایسا بارونق چہرہ اُنہوں نے زِندگی میں پہلی بار دیکھا تھا۔ مُبلِّغ کے چہرے کی کَشِش اور نُورانیّت نے اُن کا دل موہ لیا اور وہ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوگئے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اُنہوں نے ایک مُٹّھی داڑھی بھی سجالی۔

اے بیمارِ عِصیاں تُو آجا یہاں پر | گُناہوں کی دیگا دَوا مَدَنی ماحول
گنہگارو آؤ، سِیَہ کارو آؤ | گُناہوں کو دیگا چُھڑا مَدَنی ماحول
پِلا کر مئے عشق دیگا بَنا یہ | تمہیں عاشِقِ مُصطَفٰے مَدَنی ماحول

(وسائلِ بخشش مرمم، ص۶۴۸)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

امیرِ اَہلسُنّت کی مَحَبَّتِ اعلیٰ حضرت

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسُنّت حضرت علّامہ مولانا ابُو بلال محمد الیاس عطّار قادِری رَضَوی ضِیائی دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کا شمار اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے سچے مُحِبّین میں ہوتا ہے کہ جنہیں اعلیٰ حضرت کی شخصیت اور آپ کے علمی کارناموں نے گرویدہ (Fan) بنالیا، یہی وجہ ہے کہ امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ، امامِ اہلسنت، اعلیٰ حضرت کی تعلیمات کے مُطابق دِینِ مَتِین کی اِنتہائی شاندار انداز میں خدمات سَر انجام دے رہے ہیں۔ جس کا واضح ثُبوت آپ کی پُر تاثیر تحریریں، سُنَّتوں بھرے بیانات اور علم و حکمت سے بھرپور مدنی مُذاکرے ہیں کہ جو ترجمۂ قرآن کنزالایمان، فتاویٰ رضویہ کے جُزئیات اور حدائقِ بخشش کے رِقّت و سوز سے بھرپُور اَشعار سے مُزیَّن ہوتے ہیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اِسی عقیدت و محبت کا صدقہ ہے کہ امیرِ اَہلسُنَّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ نے اپنی زندگی کا پہلا رِسالہ اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی سیرت کے بارے میں لکھا، جس کا نام **"تذکرۂ امام احمد رضا"** رکھا اور یہ 25 صَفَرُ الْمُظَفَّر ۱۳۹۳ھ کو **"یومِ رضا"** کے موقع پر جاری کیا۔

اعلیٰ حضرت سے ہمیں تو پیار ہے　　اِنْ شَآءَ اللہ اپنا بیڑا پار ہے

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کی اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ سے عقیدت کا اندازہ اس بات سے بھی بخوبی لگایا جاسکتا ہے کہ آپ اپنے مدنی مذاکروں اور ملاقات کیلئے آنے والے علماء و مفتیانِ کرام، جامعۃ المدینہ کے طلبۂ کرام اور عام لوگوں کو مسلکِ اعلیٰ حضرت پر قائم رہنے اور امامِ اہلسنت کی کوئی بات سمجھ نہ آنے کی صورت میں اختلاف نہ کرنے کی تاکید فرماتے ہیں، ایک بار ارشاد فرمایا: اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے اَقْوال (یعنی فرمان) پر ہماری عُقُول (یعنی عقلیں) قُربان۔ اعلیٰ حضرت کا (ہر) اَقْوال ہمیں قبول (ہے)۔ ایک مرتبہ جامعۃ المدینہ کے تَخَصُّص فِی الْفِقْہ (مُفتی کورس) کے

طلبہ سے ارشاد فرمایا کہ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ جو کہ ولیُ اللہ، سچے عاشقِ رسول اور ہمارے مُسَلَّمہ بزرگ ہیں، ان کی عقیدت کو دل کی گہرائی کے اندر سنبھال کر رکھنا بے حد ضروری (Necessary) ہے۔ اللہ پاک کے پیارے حبیب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ برکت نشان ہے۔ اَلْبَرَکَۃُ مَعَ اَکَابِرِکُمْ یعنی برکت تمہارے بزرگوں کے ساتھ ہے۔ (مستدرک، کتاب الایمان، ۱/ ۲۳۸، حدیث ۲۱۸) آپ میں سے اگر کسی کا میرے آقا اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ سے اختلاف کا معمولی سا بھی ذہن بننا شروع ہو جائے تو سمجھ لیجئے، مَعَاذَ اللہ عَزَّوَجَلَّ آپ کی بربادی کے دِن شروع ہو گئے، لہٰذا فوراً چونکنّے ہو جایئے اور اختلاف کے خیال کو حرفِ غلط کی طرح دماغ سے مِٹا دیجئے، فتاویٰ رضویہ شریف میں اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کا بیان کردہ کوئی مسئلہ بالفرض آپ کا ذہن قبول نہ کرے تب بھی اس کے بارے میں عقل کے گھوڑے مت دوڑایئے بلکہ نہ سمجھ پانے کو اپنی عقل ہی کی کوتاہی (Lackness) تصور کیجئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

اعلیٰ حضرت اور خود داری!

حضرت مولانا سید ایوب علی صاحب رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کا بیان ہے کہ ایک صاحب نے (اعلیٰ حضرت کی بارگاہ میں) بدایونی پیڑوں کی ہانڈی پیش کی، آپ نے (ان سے) فرمایا: کیسے تکلیف فرمائی؟ انہوں نے کہا کہ سلام کرنے کے لیے حاضر ہوا ہوں، اعلیٰ حضرت جوابِ سلام فرما کر کچھ دیر خاموش رہے اور پھر دریافت فرمایا، کوئی کام ہے؟ انہوں نے عرض کی کچھ نہیں، حضور! محض مزاج پُرسی کے لیے آیا تھا۔ ارشاد فرمایا: عنایت و نوازش۔ اور کافی دیر خاموش رہنے کے بعد پھر آپ نے مخاطب ہو کر فرمایا، کچھ فرمایئے گا؟ انہوں نے پھر نفی میں جواب دیا۔ اس کے بعد اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے وہ شیرینی

مکان میں بھجوادی۔اب وہ صاحب تھوڑی دیر بعد ایک تعویذ کی درخواست کرتے ہیں۔اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے ارشاد فرمایا: میں نے تو آپ سے 3 بار دریافت کیا تھا مگر آپ نے کچھ نہیں بتایا، اچھا تشریف رکھئے اوراپنے بھانجے علی احمد خان صاحب (جو تعویذ دیا کرتے تھے) کے پاس سے تعویذ منگا کر ان صاحب کو عطا فرمایا اور ساتھ ہی حاجی کفایتُ اللہ صاحب نے اعلیٰ حضرت کا اشارہ پاتے ہی مکان سے وہ مٹھائی کی ہانڈی منگوا کر سامنے رکھ دی۔ اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے وہ مٹھائی ان الفاظ کے ساتھ واپس فرمادی۔"اس ہانڈی کو ساتھ لیتے جایئے، میرے یہاں تعویذ بکتا نہیں ہے۔"انہوں نے بہت کچھ معذرت کی، مگر قبول نہ فرمایا، بالآخر بے چارے اپنی شِیرِینی واپس لیتے گئے۔ (حیات اعلی حضرت،۹۲)

سُنّتوں کو جِلادیا جس نے دِین کا ڈنکا بجا دیا جس نے
وہ مجدّد ہے دِین و ملّت کا واہ کیا بات اعلیٰ حضرت کی
جو ہے اللہ کا ولی بے شک عاشقِ صادقِ نبی بے شک
غوثِ اعظم کا جو ہے متوالا واہ کیا بات اعلیٰ حضرت کی

(وسائلِ بخشش مرمم،۵۷۶،۵۷۵)

مجلس مکتوبات و تعویذاتِ عطاریہ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بیان کردہ واقعے سے معلوم ہوا کہ اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ صرف رِضائے الٰہی کیلئے دِینی کاموں میں مخلوقِ خدا کی مدد فرمایا کرتے تھے اور اس کام کے بدلے کسی بھی قسم کا نذرانہ لینا گوارا نہ فرماتے ۔اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ! عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوتِ اسلامی بھی اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی سیرت پر عمل کرتے ہوئے خیر خواہیِ امت کیلئے کم وبیش 104 شعبہ

جات میں خدمت سر انجام دے رہی ہے۔ان شُعبہ جات میں سے ایک شعبہ "مجلس مکتوبات و تعویذاتِ عطاریہ" بھی ہے۔اس مجلس کے تحت دکھیارے مسلمانوں کی **غم خواری** کیلئے تعویذات اور اَوْراد و وظائف کے ذَرِیعے بیماریوں اور پریشانیوں کافِی سَبِیْلِ اللہ **رُوحانی عِلاج** کیا جاتا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مسلمانوں کو فائدہ پہنچانے کیلئے پاکستان بھر میں کم و بیش 750 سے زائد اور پاکستان سے باہر 230 سے زائد مقامات پر تعویذاتِ عطاریہ کے بستوں سے ماہانہ کم و بیش 335,000 (تین لاکھ پینتیس ہزار)مریض اور اُن کے نمائندے فیضیاب ہوتے ہیں جنہیں تقریباً 6 لاکھ تعویذات و اَوْرادِ عطاریہ فی سبیل اللہ پیش کئے جاتے ہیں۔اس شعبے کے تحت "اِستخارہ مجلس" بھی قائم ہے جس کے ذریعے روزانہ پوری دُنیا سے بذریعہ فون کثیر عاشقانِ رسول اِستخارہ کرواکر اپنے مسائل کا حل جاننے کی کوشش کرتے ہیں۔ماہانہ کم و بیش 55,000 (پچپن ہزار) کے قریب اسلامی بھائی اس اِستخارہ سروس پر رابطہ فرماتے ہیں۔اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ ہفتے میں 2 دن مدنی چینل پر **رُوحانی علاج و استخارہ** نامی سلسلہ براہِ راست نشر ہوتا ہے اس کے علاوہ دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ www.dawateislami.net پر ای میل استخارہ سروس بھی موجود ہے۔جس پر روزانہ سینکڑوں میلز موصول ہوتی ہیں۔اللہ پاک "مجلس مکتوبات و تعویذاتِ عطاریہ" کو مزید ترقی و عروج عطا فرمائے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

اعلیٰ حضرت اور نمازِ باجماعت کی پابندی

اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے پاؤں کا انگوٹھا پک گیا، اُن کے خاص جراح (Surgeon) (جو شہر میں سب سے ہوشیار جراح تھے انہوں) نے اِس انگوٹھے کا آپریشن کیا، پٹی (Bandage) باندھنے کے بعد انہوں نے عرض کی: حضور اگر حرکت نہ کریں گے تو یہ زخم دس بارہ (12/10) روز میں ٹھیک ہو جائے گا

ورنہ زیادہ وقت لگے گا وہ یہ کہہ کر چلے گئے، یہ کیسے ممکن ہو سکتا ہے کہ مسجد کی حاضری اور جماعت کی پابندی ترک کر دی جائے۔ جب ظہر کا وقت آیا تو اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے وضو کیا کھڑے نہ ہو سکتے تھے تو بیٹھ کر باہر دروازے تک آ گئے لوگوں نے کُرسی پر بٹھا کر مسجد میں پہنچا دیا اور اسی وقت اہلِ محلہ اور خاندان والوں نے یہ طے کیا کہ ہر اذان کے بعد ہم سب میں سے چار مضبوط آدمی کرسی لے کر حاضر ہو جایا کریں گے اور پلنگ سے ہی کرسی پر بٹھا کر مسجد کی محراب کے قریب بٹھا دیا کریں گے۔ یہ سلسلہ تقریباً ایک ماہ تک بڑی پابندی سے چلتا رہا جب زخم اچھا ہو گیا اور آپ خود چلنے کے قابل ہو گئے تو یہ سلسلہ ختم ہوا۔ اعلیٰ حضرت کی نماز تو نماز ہے آپ کی جماعت کا ترک بھی بلاعُذرِ شرعی شاید کسی صاحب کو یاد نہ ہو گا۔ (فیضان اعلیٰ حضرت، ۱۳۶)

اس کی ہستی میں تھا عمل جوہر　　سنّتِ مصطفٰے کا وہ پیکر

عالِم دین، صاحبِ تقویٰ　　واہ کیا بات اعلیٰ حضرت کی

(وسائلِ بخشش مرمم، ۵۷۵)

مختصر وضاحت: یعنی اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی ذاتِ بابرکات عِلْم کے ساتھ ساتھ عمل اور سُنّتِ مُصْطَفٰے کی خوشبوؤں سے مُعطَّر تھی۔ آپ دِین کے زبردست عالِم اور تقویٰ و پرہیزگاری کے پیکر تھے۔ واہ کیا بات ہے سیّدی اعلیٰ حضرت کی۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آپ نے اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی نمازِ باجماعت سے محبت اور جذبہ ملاحظہ فرمایا کہ پاؤں میں شدید زخم کے سبب چلنے میں دُشواری ہے، پھر بھی مسجد میں جا کر نمازِ باجماعت ادا فرما رہے ہیں۔ لیکن بعض نادان مسلمان نماز کے اوقات میں گلی کے کونوں اور چوکوں اور دکانوں پر بیٹھے فضول باتوں میں مشغول رہتے ہیں، دکانداروں اور دفاتر میں کام کرنے والوں کی لاپرواہی کا یہ

عالم ہے کہ اَذانیں ہوجاتی ہیں، مساجد میں جماعت بھی خَتم ہوجاتی ہیں حتی کہ مَصروفیت کے نام پر نماز کا وقت بھی گزار دیتے ہیں مگر انہیں اِحساس تک نہیں ہوتا اور جو لوگ نماز پڑھتے ہیں یا تو بغیر جماعت کے پڑھتے ہیں یا پھر گھر میں ہی پڑھ لیتے ہیں۔ اگر ایسے لوگوں کو دنیوی نفع کا لالچ دے کر یہ کہا جائے کہ آپ کے پاس جو مال ہے، وہ یہاں تو ایک روپے کا بکے گا مگر اسے سمُندر پار جا کر یا دوسرے شہر جاکر فروخت کیا جائے تو 27 روپے میں بِکے گا، تو شاید ہر شخص سمُندر پار جا کر ہی اپنا مال فروخت کرنے کو ترجیح دے گا کیونکہ 27 گُنا نفع چھوڑنا کوئی بھی گوارا نہیں کرے گا۔ مگر تَعَجُّب ہے ایسے مسلمانوں پر کہ مال بیچنے اور مال کمانے کی خاطر تو کئی کئی گھنٹوں کا سفر کرلیتے ہیں مگر چند قدَم چل کر مسجد میں باجماعت نماز اَدا کرنے پر کوئی تیار نہیں، 27 گُنا ثواب کمانے کی کسی کو پروا ہی نہیں، حالانکہ ہمارے ہاتھ پاؤں سَلامت ہیں، آنے جانے میں بھی کوئی دُشْواری نہیں مسجدیں ہمارے گھروں کے قریب مَوْجُود ہیں، اگر ذَراسی دُور بھی ہو اور پیدل جانے میں سُستی ہو تو گاڑی، موٹر سائیکل (Motorcycle) کے ذَریعے جانے کی ترکیب بن سکتی ہے مگر پھر بھی ہم نَفْس وشیطان کے بہکاوے میں آکر فَقَط غَفْلَت و سُستی کی بِنا پر باجماعت نماز کا ثواب چھوڑ دیتے ہیں۔ ایسے لوگوں کو چاہیے کہ توجُّہ کے ساتھ یہ حدیثِ پاک سُنیں اور بار بار اس پر غور کریں اور عبرت کے مدنی پُھول چُن کر سُستی وغفلت سے جان چُھڑاتے ہوئے، نمازِ باجماعت کی پابندی کا ذہن بنائیں۔ چنانچہ

رحمت والے آقا، مکی مدنی مُصْطفٰے صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ نے بعض نمازوں میں کچھ لوگوں کو غیر حاضِر پایا تو اِرْشاد فرمایا: میں چاہتا ہوں کہ کسی شخص کو حکم دُوں کہ وہ نماز پڑھائے، پھر میں ان لوگوں کی طرف جاؤں جو نمازِ (باجماعت) سے پیچھے رہ جاتے ہیں اور ان پر ان کے گھر جلادوں۔ (مسلم، کتاب المساجد...الخ، باب فضل صلاۃ الجماعۃ وبیان التشدید...الخ، الحدیث: ۱۴۸۱، ص ۲۵۶)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! غور کیجئے! ہمارے پیارے آقا، مدینے والے مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم جو اپنی اُمَّت سے بے حد مَحَبَّت فرماتے اور ساری ساری رات اُمَّت کی بخشش و مغفرت کیلئے آنسو بَہاتے رہے، ایسے شَفیق و کریم آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے شانِ جَلال میں فرمایا: جو لوگ جماعت سے نماز نہیں پڑھتے، میرا جی چاہتا ہے کہ ان کے گھروں کو آگ لگا دوں۔ یاد رہے! اس واقعہ سے کوئی یہ نہ سمجھ بیٹھے کہ **مَعَاذَ اللہ** عَزَّوَجَلَّ صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان جماعت سے نماز نہیں پڑھتے تھے، مُفسّرِ قرآن، حکیمُ الاُمَّت مُفتی احمد یار خان رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ اسی بات کی وَضاحت کرتے ہوئے اِرْشاد فرماتے ہیں: یہاں رُوئے سُخن (یعنی بات کا رُخ) مُنافقین کی طرف ہے، کیونکہ کوئی بھی صَحابی بِلاوجہ جماعت اور مسجد کی حاضری نہیں چھوڑتے تھے۔ (مراٰۃ المناجیح، ۱۶۸/۲)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی مسجد بھرو تحریک ہے اور یہ چاہتی ہے کہ کسی طرح اُمَّتِ مُسلمہ کا بچّہ بچّہ پکا نَمازی بن جائے۔ آیئے! ہم سب مل جُل کر اس نیک کام میں دعوتِ اسلامی کے ساتھ تعاوُن کریں، خُود بھی نمازِ باجماعت کی پابندی کریں اور دوسروں کو نمازی بنانے کی مُہم بھی تیز سے تیز تر کر دیں، جب بھی نَمازِ باجماعت کیلئے سُوئے مسجِد جانے لگیں، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے عطا کردہ 72 **مدنی انعامات** میں سے **مدنی انعام نمبر 2** پر عمل کی نیّت سے دُوسروں کو باجماعت نماز کی ترغیب دِلا کر ساتھ لیتے جایئے۔ اگر ہمارے سبب سے ایک فرد بھی نَمازی بن گیا تو جب تک وہ نَمازیں پڑھتا رہے گا اُس کی ہر ہر نَماز کا ہمیں بھی ثواب ملتا رہے گا، ورنہ کَم اَز کَم نیکی کی دعوت دینے کا ثواب تو ضَرور ہاتھ آئے گا۔

نَمازوں میں مجھے ہرگز نہ ہو سُستی کبھی آقا
پڑھوں پانچوں نَمازیں باجماعت یَا رَسُوْلَ اللہ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

اعلیٰ حضرت اور دعوتِ اسلامی

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دعوتِ اسلامی، علمِ دین کو پھیلانے اور دِین کی خدمت کرنے میں اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنت مجدّدِ دین وملّت مولانا شاہ امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے بیان کردہ 10 روشن اُصولوں پر عمل کررہی ہے۔ آیئے! وہ 10 اُصول اور ان کی روشنی میں دعوتِ اسلامی کی مختصر اَدِینی خدمات ملاحظہ کیجئے، چنانچہ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں:

(1) عظیمُ الشّان مدارس کھولے جائیں جن میں تعلیم کا باقاعدہ سلسلہ ہو۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس مقصد کے تحت دعوتِ اسلامی نے ملک وبیرونِ ملک کثیر جامعات المدینہ (للبنین وللبنات)، مدارس المدینہ (للبنین وللبنات) اور دارالمدینہ (للبنین وللبنات) قائم کئے ہیں۔

(2) طلبہ کو وظائف ملیں کہ کسی بھی طرح اُن میں شوقِ علمِ دِین پیدا ہو۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی رہائشی طلبہ کو اعلیٰ تعلیمی نظام کے ساتھ ساتھ اُنہیں کھانے پینے کی ضروریات اور رہائش کی سہولیات فراہم کرتی ہے، جبکہ تَخَصُّص فِی اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّه (عربی لینگویج کورس) اور تَخَصُّص فِی الْاِنْجِلِيْزِيَه (انگلش لینگویج کورس) کرنے والے تمام طلبہ کی خدمت میں ان سہولیات کے علاوہ 3600 روپے بطورِ وظیفہ پیش کرتی ہے۔

(3) عمدہ کارکردگی پر مدرّسوں (مُدرِّسین) کو بھاری تنخواہیں دی جائیں تاکہ جان توڑ کر کوشش کریں اور (9) جو ہم میں (دینی) کام کے قابل موجود ہوں مگر اپنی معاش میں مشغول ہیں، وظائف مقرّر کرکے اُنہیں معاشی فکروں سے آزاد کیا جائے اور جس (دینی) کام میں اُنہیں مہارت ہو وہ کام کروایا جائے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مُدرِّسین کی تنخواہوں کے بارے میں اعلیٰ حضرت کے بیان کئے گئے اس اُصول پر عمل کرتے ہوئے دعوتِ اسلامی مُدرِّسین کو بہت معقول تنخواہیں، سالانہ اضافے اور بونس دینے کا اہتمام کرتی ہے۔

(4)طلبہ کی طبیعتوں کو پرکھا جائے، جو جس کام کے زیادہ مُناسب دیکھا جائے، اُسے بہترین وظیفہ دے کر اُس کام میں لگایا جائے۔ یوں اُن میں کچھ مُدرّسین، کچھ مبلغین، کچھ مصنفین اور مُناظرین بنائے جائیں پھر تصنیف و مناظرہ میں بھی تقسیم کاری ہو، کوئی کسی فن پر کوئی کسی فن پر (مہارت حاصل کرے)۔ اور (5) اُن میں جو تیار ہوتے جائیں تنخواہیں دے کر ملک میں پھیلائے جائیں کہ تحریر، تقریر، وعظ اور مناظرے کے ذریعے دین اور مذہب کو پھیلائیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کے مدارس المدینہ و جامعات المدینہ وغیرہ میں علمِ دین حاصل کرنے والے طلبہ ٔ کرام، علمی مشاغل سے فراغت کے فوراً بعد ہی مختلف شعبہ جات میں تعینات کر دیئے جاتے ہیں، بہت سے طلبہ کو اعلیٰ صلاحتیوں کی بنا پر تعلیم کے آخری مراحل سے ہی تدریس، دارُ الافتا یا خدمتِ دین کے کسی اور شعبے کیلئے چُن لیا جاتا ہے، بعض مُدرِّسین اور مدنی علمائے کرام کو مختلف مُمالک میں بھی بھیجنے کی ترکیب کی جاتی ہے۔

(6)تصنیف کی قابلیت رکھنے والوں کو نذرانے دے کر اُن سے مذہب کی حمایت اور بد مذہبوں کے رَدّ میں مفید کتب و رسائل تصنیف کرائے جائیں۔ اور (7) تصنیف شُدہ رسائل عمدہ اور خوش خط چھاپ کر ملک میں مُفت شائع کئے جائیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے اِن دونوں اُصولوں پر عمل کرتے ہوئے اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَہ کی صورت میں کم و بیش 11 سال سے تحریر و تصنیف کا کام بحُسن و خوبی انجام دینے کی سعادت حاصل کر رہی ہے، اس مختصر سے عرصے میں سینکڑوں کتب و رسائل مکتبۃ المدینہ کے تعاون سے شائع ہو کر منظرِ عام پر آ چکے ہیں۔

(8)شہروں شہروں آپ کے سفیر نگران رہیں، جہاں جس قسم کے مبلغ یا مُناظر یا تصنیف کی حاجت ہو آپ کو اطلاع دیں۔ آپ دُشمنِ اسلام کے مقابلے میں اپنے علماء، میگزین اور رسالے بھیجتے رہیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ! خدمتِ دین اور فروغِ علم دِین کے سلسلے میں اس اُصول پر بھی دعوتِ اسلامی کافی حد تک عمل پیرا ہے جس کی ایک کڑی دعوتِ اسلامی کے مُلک وبیرونِ مُلک سُنّتوں کی خدمت کے لئے سفر کرنے والے مدنی قافلے اور دعوتِ اسلامی کے مبلغین اور اراکینِ شوریٰ کے وقتاً فوقتاً نیکی کی دعوت کی خاطر دورے بھی ہیں۔ علاوہ ازیں مُلک وبیرونِ مُلک پرنٹ میڈیا اور الیکٹرانک میڈیا کے ذریعے بڑے پیمانے پر کتب ورسائل بھی پہنچائے جارہے ہیں۔

(10) مذہبی اخبار شائع ہوں اور وقتاً فوقتاً ہر قسم کے حمایتِ مذہب میں مضامین تمام ملک میں بہ قیمت وبِلا قیمت روزانہ یا کم از کم ہفتہ وار پہنچاتے رہیں۔ (فتاویٰ رضویہ، ۲۹/ ۵۹۹ بتغیر قلیل)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی نے اِس مدنی پھول پر عمل کرتے ہوئے **"مدنی چینل"** اور **"آئی ٹی"** کے ذریعے الیکٹرانک میڈیا جبکہ دیگر کتب ورسائل کی اشاعت کے ساتھ ساتھ **"ماہنامہ فیضانِ مدینہ (دعوتِ اسلامی)"** کی اِشاعت کی صورت میں پرنٹ میڈیا کے جدید ذرائع بھی استعمال کئے ہیں۔

اللہ کریم اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے طفیل عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوتِ اسلامی کو مزید ترقیاں عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آج کے بیان میں ہم نے سُنا کہ

اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ اپنی ذات پر دوسروں کو ترجیح دیتے تھے۔

اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ مسلمانوں کے ساتھ شفقت ونرمی کا معاملہ فرماتے تھے۔

اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ غریبوں کی دل کھول کر مدد فرماتے تھے۔

اللہ کریم ہمیں بھی اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے نقشِ قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔

اٰمِین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بَیان کو اِخْتِتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت، چند سُنّتیں اور آداب بَیان کرنے کی سَعَادَت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شَہَنْشاہِ نُبُوَّت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ جنّت نشان ہے: جس نے میری سُنّت سے مَحبَّت کی اُس نے مجھ سے مَحبَّت کی اور جس نے مجھ سے مَحبَّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔ (1)

سینہ تِری سُنَّت کا مدینہ بنے آقا جنّت میں پڑوسی مُجھے تُم اپنا بنانا

مطالعہ کرنے کے مدنی پھول

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آیئے! مطالعہ کرنے کے بارے میں چند مدنی پھول سننے کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔ پہلے 2 فرامین مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ملاحظہ کیجئے: (1) فرمایا: بے شک علم سیکھنے سے آتا ہے۔ (کنز العمال، ۱۰/۱۰۴، حدیث: ۲۹۲۵۲)۔ (2) فرمایا: دنیا ملعون ہے اور اللہ پاک کے ذکر، اس کے ولی یعنی دوست اور دینی علم پڑھنے اور پڑھانے والے کے سوا اس کی ہر چیز بھی ملعون ہے۔ (تِرمِذی، کتاب الزھد، ۴/۱۴۴، حدیث: ۲۳۲۹) ☆ مطالعہ ایمان کی مضبوطی و پختگی کا باعث ہے۔ (مطالعہ کیا، کیوں اور کیسے؟ ص ۱۶) ☆ مطالعہ سے علم بڑھتا ہے۔ (ایضاً ص ۱۷) ☆ مطالعہ حصول معرفت کا ذریعہ ہے۔ (ایضاً، ص ۱۸) ☆ مطالعہ سے کائنات میں غور و فکر کرنے کا ذہن بنتا ہے۔ (ایضاً، ص ۱۸) ☆ مطالعہ سے عقل و شعور میں اضافہ ہوتا ہے۔ (ایضاً، ص ۱۹) ☆ مطالعہ انسان کی دینی و دنیاوی دونوں ترقیوں کا سبب بنتا ہے۔ (ایضاً، ص ۱۹) ☆ مطالعہ طبیعت میں نشاط، نگاہوں میں تیزی اور ذہن و دماغ کو تازگی عطا کرتا ہے۔ (ایضاً، ص ۱۹ ملخصاً) ☆ ایسی کتب، رسائل اور اخبارات سے ہمیشہ دور رہے جو ایمان کے لئے زہر قاتل، حیاء سوز اور اخلاق

---

1 ... مشکاۃ المصابیح، کتاب الایمان، باب الاعتصام بالکتاب والسنۃ، الفصل الثانی، ۱/۵۵، حدیث: ۱۷۵

باختہ ہوں۔(ایضاً،ص۲۹) ☆ اپنے اکابر کے حالات جاننے اور ان کے افعالِ حسنہ کو اپنانے کے لئے ان کے احوال و کوائف پر مشتمل کتب کا مطالعہ بھی ضروری ہے۔(ایضاً،ص۳۳) ☆ امام غزالی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: جب تم کوئی علم حاصل کرنے لگو یا مطالعہ کرنا چاہو تو بہتر ہے کہ تمہارا علم و مطالعہ تزکیہ نفس اور دل کی اصلاح کا باعث ہو۔(ایضاً،ص۳۲) ☆ قوت حافظہ کے لئے جہاں اور دوائیں استعمال اور وظائف کئے جاتے ہیں وہیں ایک دوا مطالعہ بھی ہے۔(ایضاً،ص۳۶) ☆ کوشش کیجئے کہ کتاب ہر وقت ساتھ رہے کہ جہاں موقع ملے کچھ نہ کچھ مطالعہ کر لیا جائے اور کتاب کی صحبت بھی میسر رہے۔(ایضاً،ص۳۶) ☆ مطالعہ کرنے کے بعد تمام مطالعے کو ابتدا سے انتہا تک سرسری نظر سے دیکھا جائے اور اس کا ایک خلاصہ اپنے ذہن میں نقش کر لیا جائے۔ (ایضاً،ص112) ☆ اپنا اِحتِساب کرنا بھی فائدہ مند ہے کہ مجھے اس مطالعے سے کیا حاصل ہوا اور کون سا مواد ذہن نشین ہوا اور کون سا نہیں۔ (ایضاً،ص112) ☆ کسی بات کو یاد کرنے کے لیے آنکھیں بند کر کے یادداشت پر زور دینا مفید ہے۔(ایضاً، ص 117) ☆ جو مطالعہ کریں اُسے اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ اپنے گھر والوں اور دوستوں سے بیان کریں اس طرح بھی معلومات کا ذخیرہ طویل مدت تک ہمارے دماغ میں محفوظ رہے گا۔ (ایضاً، ص112) ☆ جو کچھ پڑھیں اس کی دہرائی (Repeat) کرتے رہیئے۔(ایضاً،ص112) ☆ شیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ مدنی مذاکروں میں علمِ دین کے رنگ برنگے مدنی پھول ارشاد فرماتے ہیں ان مدنی مذاکروں کی برکت سے اپنے علم پر عمل کرنے، اسے دوسروں تک پہنچانے اور مزید مطالعہ کرنے کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔(ایضاً،ص115)

طرح طرح کی ہزاروں سُنّتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃُ المدینہ کی دو کُتُب، **بہارِ شریعت** حصّہ 16(312صفحات)اور 120 صَفَحات کی کتاب **"سُنّتیں اور آداب"** اور امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے دو رسالے **"101 مدنی پھول"** اور **"163 مدنی پھول"** ھدِیّۃً حاصِل کیجئے اور پڑھئے۔ سُنّتوں کی تربیّت کا ایک بہترین ذَرِیعہ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی قافلوں میں عاشِقانِ رسول کے ساتھ سُنّتوں بھرا سَفَر بھی ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنَّتوں بھرے اجتماع میں پڑھے جانے والے (6) دُرودِ پاک اور (2) دُعائیں

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِالنَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شَخْص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُسے قَبْر میں اپنے رَحْمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1]

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ سیِّدُنا اَنَس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شَخْص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2]

1...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

2...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

﴾3﴿ رَحمت کے ستّر دروازے: صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[1]

﴾4﴿ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰہِ

حضرت اَحْمد صاوی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الْھَادِی بَعض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[2]

﴾5﴿ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنْور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے درمیان بِٹھالیا۔ اِس سے صَحابۂ کِرام رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُم کو تَعَجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[3]

﴾6﴿ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ مُعَظَّم ہے: جو شَخْص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے

1...القول البدیع، الباب الثانی، ص۲۷۷

2...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص۱۴۹

3...القول البدیع، الباب الاول، ص۱۲۵

لئے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔[1]

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں: جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرتِ سَیِّدُنا ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[2]

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔[3]

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

(خُدائے حلیم وکریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائق نہیں، اللہ عَزَّوَجَلَّ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَروردگار ہے۔)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

(ـــ**ہفتہ وار اجتماع کے اعلانات**ـــ) 07 شوال المکرم 1439ھ 21 جون 2018

فیضانِ مدنی مذاکرہ جاری رہے گا، **فیضانِ مدنی مذاکرہ** جاری رہے گا، **فیضانِ مدنی مذاکرہ** جاری رہے گا

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آج جمعرات ہے، آنے والے ہفتے یعنی **23 جون** بعد نمازِ عشاء تقریباً **09:15pm** ہفتہ وار **مدنی مذاکرے** کا آغاز تلاوتِ قرآنِ پاک اور نعتِ رسولِ پاک سے ہوگا اور وقتِ مناسب پر شیخِ طریقت، امیر

1...الترغیب والترھیب، کتاب الذکر والدعاء، ۲/۳۲۹، حدیث: ۳۰

2...مجمع الزوائد، کتاب الادعیة، باب فی کیفیة الصلاة...الخ، ۱۰/۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵

3...تاریخ ابن عساکر، ۱۹/۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵

اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمدالیاس عطار قادری رضوی** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سوالات کے جوابات عنایت فرمائیں گے، اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ۔ "تمام عاشقانِ رسول اپنے ڈویژن وعلاقے اور شخصیات کے گھروں میں ہونے والے اجتماعی مدنی مذاکرے میں خود بھی اوّل تا آخر شرکت کی سعادت حاصل کریں اور دُوسرے اسلامی بھائیوں کو بھی اِس کی دعوت دے کر، ترغیب دِلا کر ساتھ لانے کی کوشش فرمائیں"۔

امیراہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی طرف سے ہفتہ وار مدنی رسالہ پڑھنے کی ترغیب

اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَل! **ہفتہ وار مدنی مذاکرے میں** امیر اہلسنت کسی مدنی رِسالے کے مطالعے کی ترغیب بھی اِرشاد فرماتے ہیں، نیز آپ مطالعہ کرنے والوں کو اپنی دُعاؤں سے نوازنے کے ساتھ ساتھ قیمتی مدنی پھول بھی عطا فرماتے ہیں: آنے والے ہفتے کے مدنی مذاکرے میں آپ کی طرف سے اس رِسالے "**مقصدِ حیات**" کے مطالعے کی ترغیب اِرشاد فرمائی جائے گی، تمام عاشقانِ رسول اِس رِسالے کو پیشگی ہی حاصل کرلیں اوراس کا مطالعہ کرکے امیرِ اہلسنّت کے دل کی دُعائیں لیں۔ **ہدیہ: 20روپے**

" **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کا رسالہ " **تذکرہ امام احمد رضا** رحمۃ اللہ تعالی علیہ " اس رسالے میں کیا ہے؟ سنیئے! (۞) اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالی علیہ کے بچپن کا دلچسپ واقعہ (۞) اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالی علیہ نے **قرآنِ پاک کتنے دنوں میں حفظ کیا**؟ (۞) ٹرین کیسے رُکی رہی؟ (۞) دورانِ میلاد کا عجیب واقعہ (۞) سونے کا انداز کیسا ہونا چاہئے؟ **ہدیہ:** بڑا سائز 10 روپے اور چھوٹا سائز 05 روپے

کتاب" **اعلیٰ حضرت** رحمۃ اللہ تعالی علیہ **سے سوال جواب** "یہ کتاب مکتبۃُ المدینہ سے شائع ہوئی ہے، اس کتاب میں کیا ہے؟ سنیئے! (۞) اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالی علیہ کا اجمالی تعارف اور دِینی خدمات (۞) شیخین کو گالی دینے والے کے متعلق حکمِ شرعی (۞) کیا انبیاء کی شان میں ادنیٰ گستاخی بھی کُفر ہے (۞) ضروریاتِ دین کی تعریف اور ان کے احکام۔۔۔ **ہدیہ: 40روپے۔۔۔**

رسالہ " **جنت میں مردوں کو حُوریں ملیں گی تو عورتوں کو کیا ملے گا** "، اس رسالے میں کیا ہے؟ سنیئے! (۞) جنت میں عورت کا نکاح کس سے ہوگا (۞) فقیر اور مسکین میں کیا فرق ہے

؟(۞)خونی رشتہ داروں کو زکوٰۃ و فطرہ دینا کیسا؟(۞)حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کعبے کے بھی کعبہ ہیں(۞)40سال تک عشاء کے وُضو سے نمازِ فجر۔۔۔ **ہدیہ: 15روپے**

اِن کتب و رسائل کاخود بھی مطالعہ کیجئے اور اپنے دوست و احباب میں **تقسیم کیجئے**۔یہ کتب و رسائل دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ www.dawateislami.net سے ڈاؤن لوڈ اور پرنٹ آؤٹ بھی کیے جاسکتے ہیں۔

آج کے **ہفتہ وار اجتماع** کے **مَدَنی حلقوں** میں "**بُخل**" کے موضوع پر مفید ترین مَعْلُومات دی جائیں گی اور "**تعزیت کرتے وقت کی دُعا**" یاد کروائی جائے گی"۔

اختتام پر مدنی انعامات کے رِسالے سے اجتماعی فکرِ مدینہ کروائی جائے۔

عشاء کی جماعت کا اعلان: تمام شرکائے اجتماع عشاء کی نماز، باجماعت ادا کرنے کی سعادت حاصل کریں۔